

537

آیت نمبر 16 تا 28 میں قریش سے خطاب اور انہیں فہمائش کہ اگر وہ شرک سے باز آجائیں تو ان پر نعمتوں کی بارش ہو گی۔ مشرکین کو انتباہ کہ رسول اللہ (ﷺ) کا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے، اس پر عمل نہ کرنے والے نافرمانوں کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ قیامت کا علم صرف اللہ ہی کو ہے۔

وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿16﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ اور میرے پاس یہ وحی بھی بھیجی گئی ہے کہ اگر لوگ سیدھی راہ پر قائم ہو جاتے تو ہم انہیں وافر پانی سے خوب سیراب کرتے تاکہ ہم اس نعمت کے ذریعہ ان کی آزمائش کریں یہ دنیاوی زندگی ایک امتحان ہے، یہاں ہر مصیبت اور ہر نعمت اللہ ہی کی طرف سے ہے اور اس کا مقصد آزمائش ہی ہے وَ مَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿17﴾ اور جو شخص اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیر لے گا تو اللہ اسے نہایت سخت عذاب میں مبتلا کر دے گا وَّ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿18﴾ اور یہ بھی وحی کی گئی ہے کہ مسجدیں صرف اللہ ہی کے لئے مخصوص ہیں، پس مسجدوں میں اللہ کے سوا کسی اور کو نہ پکارو وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿19﴾ اور یہ کہ جب اللہ کا یہ بندہ مسجد میں صرف اللہ ہی کی عبادت کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو لگتا ہے کہ یہ لوگ اُس پر ٹوٹ پڑیں گے، رسول اللہ (ﷺ) جب مسجد الحرام میں قرآن پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتے تو انہیں تنگ کرنے کے لئے مشرکین کا ایک جم غفیر جمع ہو جاتا تھا رکوع [1] قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿20﴾ اے نبی (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں تو

صرف اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا قُلْ اِنِّيْ لَآ
اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا رَشَدًا ﴿21﴾ آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہارے لئے نہ کسی
نقصان کا اختیار رکھتا ہوں نہ کسی بھلائی کا قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّ
لَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿22﴾ آپ کہہ دیجئے کہ نہ تو کوئی مجھے اللہ کی گرفت
سے بچا سکتا ہے اور نہ میرے لئے اللہ کے سوا کوئی جائے پناہ ہے اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ
اللّٰهِ وَ رِسٰلٰتِهٖ ؕ البتہ میرا کام اللہ کے احکامات اور اس کا پیغام لوگوں تک پہنچا دینا
ہے وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ
اَبَدًا ﴿23﴾ اب جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو بلاشبہ اس کے
لئے جہنم کی آگ ہے، ایسے لوگ ہمیشہ ہمیشہ اس آگ میں رہیں گے حَتّٰٓى اِذَا
رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿24﴾
یہاں تک کہ جب یہ لوگ اس عذاب کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے
تو اس وقت انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس کے مددگار کمزور ہیں اور کون تعداد میں
کم ہے قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿25﴾
اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ کہہ دیجئے کہ میں نہیں جانتا کہ جس عذاب کا وعدہ تم سے
کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا میرا رب اس کے لیے کوئی دور کی مدت مقرر فرماتا ہے
عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿26﴾ وہی غیب کا جاننے والا ہے اور وہ
اپنے غیب کے علم سے کسی کو آگاہ نہیں کرتا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ

يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ ہاں مگر اپنے کسی برگزیدہ پیغمبر کو، تو انہیں اس طرح اطلاع دیتا ہے کہ اس وحی کو لانے والے فرشتوں کے آگے اور پیچھے محافظ فرشتے بھیج دیتا ہے لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ اور یہ انتظام اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کیا جاتا ہے کہ پیغام پہنچانے والے فرشتے اپنے رب کا پیغام اس کے رسول تک بحفاظت پہنچادیں اور اللہ ان پہرہ داروں کے تمام احوال کا احاطہ کئے ہوئے ہے اور اس نے تو ہر چیز کو فرداً فرداً شمار کر رکھا ہے رکوع[۲]